۱۴۲۶/۹/۲۷

بسم اللہ الرحمن الرحیم

Date: 16-10-2005

۱۲ رمضان المبارک ۱۴۲۶ھ

سوال نمبر ۱:

حکومت سرکاری افسران کی تین دن کی تنخواہ زلزلہ سے متاثرہ لوگوں کی مدد کے لیے لازمی کٹوتی کر رہی ہے جو رقم تنخواہ سے کاٹی جا رہی ہے اگر اس میں زکوۃ ادا کرنے کی نیت کر لی جائے تو کیا زکوۃ ادا ہو جائے گی اگر نہیں ہوگی تو کیا یہ نفلی صدقہ شمار ہوگا۔ اور زکوۃ ادا کرنے کی نیت کٹوتی شدہ رقم (تنخواہ) وصول کرنے سے قبل کرنا ضروری ہے یا نہیں؟

بینوا توجروا

سوال ۲

قدرتی آفات طوفان، زلزلہ، سیلاب وغیرہ سے متاثرہ لوگوں کی مدد زکوۃ فطرہ وغیرہ سے کی جا سکتی ہے یا نہیں؟

بینوا توجروا

سوال ۳

سید وقار احمد
R-55 گلشن امین فیڈرل بی ایریا بلاک ۲۱ کراچی
فون نمبر: 8369558، 6310303

سید وقار احمد

۹/۲۴ ۵۹
۹۲۶ ۱۲۹

۱۱/۱
۲۰۰۵ء

حکومت سرکاری افسران کی تین دن کی تنخواہ کی کٹوتی ... زکوۃ ادا کرنے کی نیت ...

رجسٹر نقل فتاویٰ جامعہ دار العلوم کراچی

فتویٰ نمبر مع رجسٹر	تاریخ نقل فتاویٰ	نام و پتہ مستفتی	مضمون سوال و جواب	عنوان تبویب

سوال ۳

ایک شخص مسجد کی تعمیر کے لئے پانچ سو (500) روپے دینا چاہتا ہے۔ دو جگہ مسجدوں کی تعمیر ہو رہی ہیں اگر ہر جگہ ڈھائی ڈھائی سو (250) روپے دے تو زیادہ ثواب ہوگا یا ایک مسجد میں پانچ سو روپے دینے سے زیادہ ثواب ہوگا؟

بینوا توجروا

سید وقار احمد فون نمبر: 8369558 و 6310303

R-55 گلشن امین فیڈرل بی ایریا بلاک ۲۱ کراچی

الجواب حامداً ومصلیاً

۱- صورت مسئولہ میں حکومت نے سرکاری افراد کی تنخواہ میں سے جو تین دن کی تنخواہ کاٹنے کا اعلان کیا ہے اگر اس میں زکوٰۃ کی رقم بھی طلب کی جا رہی ہیں تو اس میں اگر ملازمین زکوٰۃ کی ادائیگی کی نیت کریں تو زکوٰۃ ادا ہو جائے گی اور حکومت پر واجب ہے کہ وہ اسے مستحقین زکوٰۃ پر خرچ کرے جس کی تفصیل سوال نمبر ۲ کے جواب میں ہے۔

۲- اس کا جواب منسلکہ فتویٰ نمبر ۱۰۳/۸۲۵ میں ملاحظہ فرمائیں

۳- جس مسجد میں ضرورت زیادہ ہو وہاں دینے میں زیادہ ثواب ہوگا

واللہ تعالیٰ اعلم

بندہ حسین احمد عفی عنہ
دار الافتاء دار العلوم کراچی ۱۴
۱۴۲۶-۹-۲۶

الجواب صحیح
احقر محمود اشرف غفر اللہ لہ
۱۴۲۶/۹/۲۷

الجواب صحیح
بندہ محمد تقی عثمانی عفی عنہ
۱۴۲۶-۹-۲۷

Scanned with CamScanner

جناب مفتی صاحب

جامعہ دار العلوم کراچی ۱۴

عرض ہے کہ پاکستان میں جو زلزلہ آیا ہوا ہے، اس کے متاثرین

کو زکوٰۃ سے امداد کی جا سکتی ہے یا نہیں؟ بعض کہہ رہے ہیں کہ ان پر زکوٰۃ نہیں

لگتی اور اس سے مطلقاً منع کر رہے ہیں، براہِ کرم واضح حکم ارشاد فرما کر

ممنون فرمائیں

الجواب حامداً ومصلیاً

زلزلہ کے متاثرین اگر مستحقِ زکوٰۃ ہوں یعنی وہ مسلمان ہوں، سید نہ ہوں

اور ان کی ملکیت میں ساڑھے باون تولہ چاندی یا ساڑھے باون تولہ چاندی

کی مالیت کے بقدر نقد رقم، سونا، مالِ تجارت اور ضرورت سے زائد

سامان نہ ہو تو ان کو زکوٰۃ دینا جائز ہے، اسی طرح اگر کسی متاثرہ شخص کی

اعجاز

بہادر

آباد

۱۴/۹

۲۰۰۵/۱۰/۱۹

۱۰۲

۸۲۵

متاثرین زلزلہ کو زکوٰۃ کی مد میں امداد کرنا جائز ہے یا نہیں؟

ملکیت میں بقدرِ نصاب رقم تو ہو لیکن موجودہ ہنگامی صورتحال میں اس کی
اس رقم تک رسائی ممکن ہی نہ ہو تو اس صورت میں بھی وقتی طور پر
اس شخص کو زکوٰۃ دینا جائز ہے اور اس شخص کے لئے بقدرِ ضرورت زکوٰۃ
لینا جائز ہے (کما فی العبارۃ الاتیہ) البتہ زکوٰۃ کی ادائیگی میں یہ ضروری ہے کہ
زکوٰۃ کی رقوم یا زکوٰۃ کی رقم سے خریدی ہوئی اشیاء ان کو باقاعدہ مالک بنا کر
دی جائیں چنانچہ زکوٰۃ اگر غیر مستحق کو دی جائے یا ان کو باقاعدہ مالک
بنا کر نہ دی جائے بلکہ آمد و رفت کے کرایہ میں یا سامان کی ترسیل میں
یا کفن کی خریداری میں خرچ کی جائے تو اس سے زکوٰۃ ادا نہ ہوگی، اور
متاثرہ افراد تک زکوٰۃ ایسے معتمد افراد یا ادارے کے ذریعہ پہنچوائی جائے
جو مذکورہ بالا تفصیل کی روشنی میں مستحقِ زکوٰۃ تک زکوٰۃ پہنچائیں۔

فی الدر المختار (۲/۳۴۳) باب المصرف

(وابن السبیل وھو) کل (من لہ مال لا معہ)

فی الشامیۃ

(قولہ من لہ مال لا معہ) أی سواء کان ھو فی غیر وطنہ
أو فی وطنہ ولہ دیون لا یقدر علی أخذھا کما فی النھر عن النقایۃ
لکن الزیلعی جعل الثانی ملحقا بہ حیث قال: وألحق بہ کل من
ھو غائب عن مالہ وإن کان فی بلدہ لأن الحاجۃ ھی المعتبرۃ
وقد وجدت لأنہ فقیر یدا وإن کان غنیا ظاھرا اھ
وتبعہ فی الدرر والفتح وھو ظاھر کلام الشارح وقال
فی الفتح ایضا: ولا یحل لہ أی لابن السبیل أن یأخذ
أکثر من حاجتہ والأولی لہ أن یستقرض إن قدر
ولا یلزمہ ذلک لجواز عجزہ عن الاداء
قلت: وھذا بخلاف الفقیر فانہ یحل لہ أن
یأخذ أکثر من حاجتہ وبھذا فارق ابن السبیل
کما أفادہ فی الذخیرۃ۔ واللہ سبحانہ وتعالیٰ اعلم

محمد یعقوب عفا اللہ عنہ
دار الافتاء جامعہ دار العلوم کراچی
۱۳/۹/۱۴۲۶ھ

الجواب صحیح
احقر عصمت اللہ [illegible] ربانی
۱۳ رمضان المبارک
۱۴۲۶ھ

الجواب صحیح
احقر محمود اشرف غفر اللہ لہ
۱۴/۹/۱۴۲۶ھ

الجواب صحیح
محمد عبد المنان عفی عنہ
۱۳/۹/۱۴۲۶ھ

فتویٰ نمبر ... رجسٹر	تاریخ نقل فتاویٰ	نام و پتہ مستفتی

عنوان
تبویب

Scanned with CamScanner